السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چاندی کی انگوٹھی پہننے کے بارے میں کیا حکم ہے اور اگر یہ جائز ہے تو اسے دائیں بائیں ہاتھ میں پہنا جائے یا بائیں ہاتھ میں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مردوں اور عورتوں کےلیے چاندی کی انگوٹھی پہننے میں کوئی حرج نہیں اور دائیں اور بائیں دونوں ہاتھوں میں پہننا جائز اور دائیں ہاتھ میں افضل ہے 'کیونکہ دایاں ہاتھ اشرف ہے۔ نبی ﷺ کبھی دائیں ہاتھ میں اور کبھی بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہن لیا کرتے تھے اور آپ ہی کی ذات گرامی ہمارے لیے اسوۃ حسنہ ہے۔ سونے کی انگوٹھی یا گھڑی مردوں کے لیے جائز نہیں 'یہ عورتوں کے لیے جائز ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی صحیح احادیث سے یہ ثابت ہے کہ سونا اور ریشم مردوں کے لیے حرام مگر عورتوں کے لیے حلال ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص274

محدث فتویٰ